مرکزتعلیم وتحقیق
گلشن تعلیم، موٹروے چوک، H-15، اسلام آباد
دارالإفتاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فتوی نمبر 19　　　　تاریخ 24/6/202

سوال: کیا بیمہ (insurance) میں ملازمت کرنا شرعا درست ہے؟ رہنمائی فرمائے۔

سائل: ابو بکر صدیق، چارسدہ

جواب: **الحمدلله رب العلمین والصلوٰة والسلام علی رسوله الامین امابعد:**

بیمہ insurance: فریقین کے درمیان ایک معاہدے کا نام ہے، جس میں ایک فریق (بیمہ کمپنی) دوسرے فریق (بیمہ کرانے والا) کے نامعلوم نقصان کے واقع ہونے پر ایک مقررہ رقم ادا کرنے کا ذمہ لیتا ہے اور اس کے بدلے دوسرا فریق ایک مقررہ رقم اقساط (پریمیئم) کی شکل میں اس وقت تک ادا کرنے کا عہد کرتا ہے جب تک کہ وہ نامعلوم نقصان واقع نہ ہو جائے۔

چونکہ بیمہ یعنی انشورنس کی جتنی صورتیں اس زمانے میں رائج ہیں، سب ناجائز ہیں کیونکہ وہ سب سود اور قمار پر مشتمل ہیں، جس کی حرمت نصوص قطعیہ سے ثابت ہے: ارشاد باری تعالیٰ ہے: احل الله البيع وحرم الربوا الآية (البقرة آيت ٢٧٥)

انما الخمر والميسر والانصاب والازلامُ رجس من عمل الشيطن الآية (سورة المائدة آيت ٩٠)۔

مولانا مودودیؒ لکھتے ہیں کہ:

> بیمہ insurance: کی جملہ اقسام میں چونکہ سود اور جوا پایا جاتا ہے جو شرعا ناجائز اور حرام ہے، اس لئے بیمہ کی تمام اقسام ناجائز اور حرام ہوگی۔ (مولانا مودودیؒ، رسائل ومسائل، باب جدید فقہی مسائل، ص ٧٧٦، اسلامی پبلی کیشنز (پراویٹ) لمیٹڈ، منصورہ ملتان روڈ، لاہور، اشاعت جنوری ٢٠٢٢ء)۔

مفتی تقی عثمانی صاحب لکھتے ہیں کہ:

> بیمہ (insurance) کے جو طریقے اس وقت مروج ہیں وہ سب سود اور قمار پر مشتمل ہیں اور حرام ہیں۔ (مفتی تقی عثمانی، فتاوٰی عثمانی، کتاب الرباوالقمار والتامین، مکتبہ معارف القرآن کراچی، فروری ٢٠٢٠ء، جلد ٣ ص ٣٢٨

مرکز تعلیم و تحقیق
گلشن تعلیم، موٹروے چوک، H-15، اسلام آباد
دار الإفتاء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فتویٰ نمبر __________ تاریخ __________

چونکہ سودی معاملہ کرنا، سود کا معاہدہ لکھنا، سود کی رقم وصول کرنا وغیرہ سب شرعاً حرام ہے، جیسا کہ حدیث میں ہے: لعن رسول الله ﷺ أكل الربوٰا وموكله وكاتبه وشاهديه وقال هم سواء (رواه مسلم)۔ لہٰذا صورت مسئولہ میں بیمہ (انشورنس) میں ملازمت کرنا بھی شرعاً جائز نہیں ہے۔

واللہ اعلم

کتبہ: محمد سلیمان
متخصص مرکز تعلیم و تحقیق اسلام آباد

ڈاکٹر حافظ حبیب الرحمٰن
رئیس دار الافتاء مرکز تعلیم و تحقیق اسلام آباد

مفتی وصی الرحمٰن
رفیق دار الافتاء مرکز تعلیم و تحقیق اسلام آباد